تبصرے

از قلم
مفتی محمد سلیمان ظفر القاسمی - انڈین انسٹی ٹیوٹ
آف اسلامک اسٹڈیز نئی دہلی ۱۱۰۰۶۲

حدیث ایک مستقل حجت

تحریر علامہ ناصر الدین البانی دمشقی، ترجمہ بدر الزماں نیپالی

خورد سائز ضخامت ۹۶ صفحات قیمت: تین رُپے

پتہ: کتب خانہ مسعودیہ ۸۵،۴ اردو بازار جامع مسجد دہلی ۱۱۰۰۰۶

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جملہ افعال و اقوال اسی طرح صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اعمال پر آپ کا سکوت حدیث کہلاتا ہے اسپر اجماع امت ہے جس پر کسی کو بھی انکار نہیں ہوسکتا ہے کہ حدیث ایک مستقل حجت ہے مگر ترتیب نا کیونکہ سب سے پہلے ہم کتاب اللہ سے مسائل کے استخراج کریں گے اور پھر سنت رسول میں ان حکم کو تلاش کریں گے اس کے بعد اجماع اور اجتہاد کا نمبر آتا ہے حضرت علامہ ناصر الدین البانی الدمشقی کی مشہور کتاب "الحدیث حجۃ بنفسہ فی العقائد" کا اردو ترجمہ فاضل مرتب بدر الزماں نیپالی نے کیا ہے جو سلاست وروانی سے معرا ہونے کے ساتھ ساتھ موصوف اپنے مسلک کو بھی درست طریقہ پر پیش نہیں کرسکے، شروع میں زیادہ تر بحث اس موضوع پر کی گئی ہے کہ "خبر واحد" اعمال واحکام کے ساتھ عقائد میں بھی حجت ہے؟ اور اس پر آپ نے احادیث شریفہ کے ساتھ قرآن کریم سے بھی مختلف دلائل پیش کئے ہیں اگر ان سب دلائل کا بھرپور احاطہ کیا جائے تو اس پر بھی ایک مستقل رسالہ کی ضرورت پیش آئیگی

لیکن مختصر طور پر عرض ہے کہ وہ تمام دلائل جو خبر واحد سمیت عقائد سلسلہ میں پیش کئے گئے ہیں تقریباً اکثر جزئی واقعات کو کلی طور پر دلیل بنا کر پیش کر دئیے ہیں مثلاً حضرت عبد اللہ بن عمر رض سے مروی ہے کہ لوگ قبا کے اندر فجر کی نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص آیا اور کہا کہ رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہوا ہے اس میں آپ کو حکم دیا گیا ہے کہ آپ کعبہ کو قبلہ بنا لیں یہ سن کر ان لوگوں نے کعبہ کا استقبال کر لیا حالانکہ ان کے چہرے شام کی طرف تھے وہ کعبہ کی طرف گھوم گئے ،

(بخاری ومسلم)

آپ اس پر غور کریں کہ مذکورہ واقعہ اگرچہ ایک ایسے مسئلہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جس پر اجماع امت ہے کہ ہم سب کا کعبہ بیت اللہ شریف ہے لیکن اس سے اگرچہ یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے جو کہ امت مسلمہ کے بنیادی عقائد میں داخل ہے پھر بھی یہ ایک جزئی واقعہ ہے جو تمام کلیات پر صادق نہیں آتا کیونکہ یہ وہ اس دور میں پیش آیا ہے جس میں خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدس موجود تھی اور دوسری بات یہ ہے کہ وہ خیر القرون تھا اس لئے اس وقت صحابہ کرام رض کے متعلق امکان کذب بھی محال تھا اس لئے کہ فقہ حنفیہ کی تدوین کافی بعد میں ہوئی ہے اور کافی تحقیق و جستجو کے بعد جو اصول احناف نے خبر واحد کے سلسلے میں قائم کی ہے وہ مستحکم بنیادوں پر قائم ہے اسی طرح مؤلف موصوف نے تقلید کے متعلق بھی کچھ تحقیقی مواد اکٹھا کرنے کی کوشش کی ہے تقلید کے متعلق لکھا ہے کہ "تقلید لغت میں اس قلادہ سے ماخوذ جسے انسان دوسرے کے گلے میں پہنا دیتا ہے، اسی سے ہے تقلید الہدی" (قربانی کے جانور کو قلادہ پہنانا) گویا کہ مقلد جس میں مجتہد کی تقلید کرتا ہے وہ اس قلادہ کی طرح ہے جو اس شخص کی گردن میں ہوتا ہے جس کو قلادہ پہنایا جاتا ہے اور اصطلاحاً تقلید غیر کی بات پر بغیر دلیل کے عمل کرنے کو کہتے ہیں اور اس تعریف کی بنیاد پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول یا اجماع پر عمل کرنا عامی آدمی کا مفتی کی طرف اور قاضی کا عادل کی شہادت کی طرف رجوع کرنا تقلید نہیں ہوگا کیونکہ ان چیزوں میں دلیل موجود ہے" صفحہ ۹۶

آپ اس مذکورہ عبارت پر غور فرمائیں اور فیصلہ کریں کہ کیا احناف تقلید الہدی والی تعریف پر مسئلہ تقلید میں عمل کرتے ہیں یا مسلک حنفی تقلید محمدی قائم ہے تو اس سے خود یہ بات ثابت ہو جاتی

ہے کہ مسلک حنفی میں جس تقلید کی تلقین کی جاتی ہے اس سے مراد اندھی تقلید نہیں بلکہ تقلید مع دلائل ہے۔ اس قسم کی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ کی ضرورت ہے۔

اعتکاف، فضائل و مسائل

از مولانا عبید اللہ اسعدی، خورد سائز ضخامت ۴۰ صفحات قیمت ۲/

پتہ: مکتبہ رحمانیہ پوسٹ ہتورا ضلع باندہ یوپی

اعتکاف، اسلام کی اہم ترین عبادت ہے جس کے ذریعہ انسان اپنے شب و روز کو مالک حقیقی کے سپرد کر دیتا ہے، پھر اس کا رمضان المبارک کے ساتھ تعلق جوڑ کر اس عبادت میں مزید تقدس پیدا کیا جا سکتا ہے، یہی اس کتابچہ کا ماحصل ہے۔

اس کا پیش لفظ ندوۃ العلماء لکھنؤ کے فاضل استاد حضرت مولانا برہان الدین سنبھلی مدظلہ نے لکھا ہے کہ مفید دلچسپ معلومات افزا ہے اور علمی نکات سے بھرپور ہے اور اسی کے ساتھ مولانا موصوف نے اس کتابچہ پر متعدد مقامات پر حواشی و اضافات کے ذریعہ اس کی اہمیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے لیکن بعض مقامات پر علمی بحثوں میں تشنگی معلوم ہوتی ہے کیونکہ اکثر جگہ مجمل انداز میں بحث کی گئی ہے، اسی طرح سب سے اہم مسئلہ اس دور میں جو سب سے زیادہ مختلف فیہ ہے وہ "اجتماعی اعتکاف" کا مسئلہ ہے"

اس کو معلوم بعض مصلحتوں کی بنا پر بالکل ہی نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ اگر اس اہم ترین موضوع پر بھی اگلے ایڈیشن میں علمی تحقیقات کا اضافہ کر دیا جائے تو اس سے اس کتابچہ کی افادیت میں مزید اضافہ ہوگا۔

کتابت و طباعت اوسط درجہ کی ہے لیکن پورا کتابچہ معلومات افزا اور لائق مطالعہ ہے۔

(م س۔ ظ ف ر)